**آمـــــوزشِ فـــــارسـی**

• فـــارسـی کے حـروفِ تـہـــجی ، الفــــبای فـــارســی

جدید فارسی زبان کو عربی رسم الخط میں لکھا جاتا ہے ۔ فارسی حروف تہجی کی کٗل تعداد 32 ہے ۔

ا ، ب ، پ ، ت ، ث ، ج ، چ ، ح ، خ ، د ، ذ ، ر ، ز ، ژ ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، گ ، ل ، م ، ن ، و ، ہ ، ی ۔

اس کے علاوہ 'آ' اور 'ء' کو دیگر حروف میں شمار کیا جاتا ہے ۔ الفبائ فارسی میں عربی کے تمام حروف کے علاوہ چار اضافی حروف بھی شامل ہیں جو صرف فارسی سے خصوصیت رکھتے ہیں اور عربی زبان میں نہیں ہیں ۔ وہ یہ ہیں ، 'پ، چ ، ژ ، گ ' ۔ جس لفظ میں یہ حروف پائے جائیں تو وہ خالصتاً فارسی لفظ ہوگا .

فارسی کے الفبا میں کُل آٹھ حرف خالص عربی کے ہیں ۔ ' ث ، ح ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ع ، ق' ۔ لہٰذا جس لفظ میں ان آٹھ حرفوں میں سے کوئی حرف پایا جائے وہ لفظ عربی ہوگا ۔ سوائے شـَصـــــت (ساٹھ) اور صـــــَد (سو) کو کیونکہ یہ دونوں فارسی ہیں اور دونوں کی 'ص' اصل میں 'س' تھی۔
(میرے خیال میں ان آٹھ حروف کے علاوہ 'ذ' بھی عربی حرف ہے , مگر کتابوں میں اس کا ذکر نہیں ہے ).

ایران میں بولے جانے والی فارسی اور افغانستان میں بولے جانے والی دری کے یہی حروف تہجی ہیں ۔ برصغیر میں بولے جانے والی فارسی کے بھی یہی حروف تہجی ہیں مگر یہاں 'ں' کا استعمال بھی ہوتا ہے ۔ جبکہ تاجکستان اور ازبکستان میں بولے جانے والی فارسی روسی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے ۔

اردو حروف 'ٹ ، ڈ ، ڑ ، ں ، اور ے' فارسی میں موجود نہیں ہیں اس لیے ان کو بولا نہیں جاتا ۔ اس میں سے 'ٹ ، ڈ اور ڑ' کو نہ تو بولا جاتا ہے اور نہ لکھا جاتا ہے ۔ اس لیے 'ٹ' کے لیے 'ت' ، 'ڈ' کے لیے 'د' اور 'ڑ' کے لیے 'ر' لکھا اور بولا جاتا ہے ۔

دو چشمی 'ھ' کو لکھا جاتا ہے مگر اس کا تلفط بھی 'ہ' جیسا ہے لہٰذا ان حروف (ہ اور ھ) کا استعمال یکساں کیا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر ہـمــہ اور ھــمــہ کا ایک ہی تلفظ ہے , یعنی دونوں صورتوں میں لفظ کی ساخت پر کوئی اثر نہیں پڑتا . یہی وجہ ہے کہ 'بـھ ، پـھ ، تــھ ، جــھ ، چـھ ، کـھ ، گـھ ، دھ' اور 'ڈھ' کے لئے فارسی بول چال میں کوئی متبادل حروف موجود نہیں ہے ۔

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ 'ں' اور یائے مجہول ( بڑی ے ) ہندوستانی فارسی میں استعمال ہوتے رہے ہیں ۔ جبکہ جدید فارسی میں اردو کی بڑی 'ے' (یعنی یائے مجہول) نہیں ہے بلکہ صرف یائے معروف ( چھوٹی ی) کا تلفظ ہے ۔ البتہ ایرانی خطاط گاہ بہ گاہ حسنِ خطاطی کے لیے بڑی 'ے' لکھتے تو ہیں مگر اسے پڑھتے چھوٹی 'ی' ہی ہیں ۔ اس لیے فارسی میں میز کا تلفظ مِـــیـــز (مِی ز) ہے ۔ " چائے " کو " چای " اور " رائے " کو " رای " کہا جاتا ہے۔

فارسی الفبا میں ہمزہ ' ء ' کو ' ی ' میں تبدیل کردیا گیا ہے ۔ جیسا " آئندہ " کو " آیندہ " لکھتےہیں۔

سوالات :

1. وہ کونسی اصوات (آوازیں ) ہیں جو عربی حروف تہجی میں نہیں لیکن فارسی حروف تہجی میں پائی جاتی ہیں؟
2. وہ کونسی اصوات ہیں جو صرف اردو حروف تہجی میں پائی جاتی ہیں ؟